شکتی فلمز کا تیار کردہ

सती अन्नपूर्णा

ستی انپورنا

نئی انپورنا

اداکاران

نروپا رائے۔ منہر ڈیسائی

سی۔ ایم ڈیاس

ہیجا بال

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

ستی انورنا کے گانے

بمدلہ

جنم جنم کے پھیرے ـــ جنم جنم کے پھیرے
سانجھ سویرے سب کو گھیرے ۔ ان سے نا کوئی بچ رہے ۔ یہ پھیرا
متھرا جا برندا بن جا ۔ چاہے پھیرا لگائے کاشی کا
سب کچھ سہنا پڑیگا بندے ۔ جھگڑا ہے لکھ چوراسی کا
مایا موہ کے یہ گھیرے ۔ مد لوبھ کرودھ کے اندھیرے ـــ سانجھ سویرے....
مایا یہ ہے مایا.... دنیا کی دو رنگی مایا
کبھی اُگے اور کبھی ڈھلے ـــ بھور بھئے سنہائی دے
سانجھ ڈھلے تو چھپا چلے
جنہیں کہتا تو میرے میرے ۔ آج اُن سب نے مکھڑے پھیرے ـــ سانجھ سویرے...
دیکھو گیان کا دیپ جلا..... اس دیپک کے اُجیالے میں
آج مسافر کہاں چلا ـــ پربھو کی امر لگن میں پلا
مگن بھجن کے سانچے ڈھلا ۔ اس دیپک کے پیچھے پیچھے کون چلا
کرشنم شرنم گچھامی ـــ کرشنم شرنم گچھامی
مٹتے اگیان اندھیرے ۔ یہ چھل کے جال کٹے رہے ـــ سانجھ سویرے...
دھنیہ دھنیہ بھارت کی ناری ۔ تیری عجب کہانی
ہونٹوں پر مسکان ہے تیرے ـــ نینوں میں ہے پانی
پتی کو دے پھولوں کی مالا ۔ سوئیم جلائے جوالا
اُنہیں پلائے امرت اور ـــ خود پیئے زہر کا پیالہ
یہ تیاگ اور تپ تیرے ۔ مالو کو موہ سے پھیرے ـــ سانجھ سویرے...
ان پھیروں کے گھیروں کی زنجیر کبھی نہ ٹوٹے
جنم مرن کی بھول بھلیاں ـــ اس سے کوئی نہ چھوٹے
جوگ کر دیا راکھ رماؤں ۔ جپ تپ سب ہیں جھوٹے
کرم کو اپنا دھرم جو سمجھے ۔ اُسی کے بندھن ٹوٹے

جب مُرلی شیام کی ٹیرے تب چھوٹے جگ کے لیٹرے ۔ سانجھ سویرے..

نمبر ۲

لتا :۔ تُو ہے یا نہیں بھگوان ۔ تُو ہے یا نہیں بھگوان
کبھی ہوتا بھروسہ ۔ کبھی ہوتا بھرم
بڑا اُلجھن میں ہے انسان ــــــ تُو ہے.....

رفیع :۔ مت اُلجھن میں پڑ انسان تیرے سوچ نہاں، جب ہوتا ہے سب
تو سمجھ لے کہیں ہے بھگوان

لتا :۔
تُو ہے یا نہیں بھگوان

منا ڈے :۔ وہ ہے اگر تو کیوں دے نہ دکھائی ۔ کبھی یہ اُلٹی ریت ہے
چھوٹا ہے وہ، اُسکے چھوٹے ہی بچے ہے ۔ چھوٹا جگت بھلے بھینٹ ہے

رفیع :۔ گھن گھن گرجتی ہوئی یہ گھٹائیں ۔ کس کا مَنائی گیت ہیں
لہرائے ساگر کے لہروں میں گونجے ۔ کس کا امر سنگیت ہے
جو داتا ہے سب کا مہان ۔ دِیا جس نے جنم، دیا جس نے یہ تن
کیوں نا اسکو سکا تو پہچان ۔ مت اُلجھن میں پڑ انسان

لتا :۔
تُو ہے یا نہیں بھگوان

بالک کی ماتا روتی ہے کیوں ۔ انہونی جگ میں ہوتی ہے کیوں

منا ڈے :۔ مندر میں دیپ جلاتے ہیں جو
اُنکے گھر کی بجھتی جیوتی ہے کیوں ــــ انہونی جگ میں...

رفیع :۔ جیون مرن ہانی اور فائدہ ۔ کرموں کا پھل اُسکا ہے قاعدہ
انسان کی کچھ بھی چلتی نہیں ۔ کرنی کبھی اپنی ٹلتی نہیں
بجلی کے بھاؤں سے اسکو تو جان لے ۔ شردھا کی آنکھوں سے اُسکو پہچان لے
ہوتا نہیں کیا اچنبا بڑا ۔ آکاش کس کے سہارے کھڑا
پھولوں میں رنگ، جھرنوں میں ترنگ، دھرتی میں اُمنگ، جو اُٹھاتا وہ کون
کیا تم

بادل میں بجلی، پہاڑوں میں پھول، جو کھلاتا وہ کون ــ کیا تم
وہ ہے سرو شکتی مان گگن میں بسے پر دکھائی نہ دے

اُسکی شکتی کو تو پہچان ۔ مت اُلجھن میں...
تیرے سوچے بنا جب ہوتا ہے سب
تو سمجھ لے کہیں ہے بھگوان ۔ مت اُلجھن میں...

نمبر ۳

بھڑک اُٹھی ہے آج واسنا کی اس جگ میں آگ
ناری کو پھنکار رہے ہیں چھپے ہوئے نر ناگ
آجا ناگ تو ہے من میں بساؤں ۔ تجھ سے اس تن من کو ڈساؤں
تُو تو آج بنا میرا مہمان ہے
تجھ سے زیادہ زہریلا اس دُنیا کا انسان ہے
آجا آجا رے ناگ تو ہے من میں بساؤں ہو
آجا آجا رے ناگ تن من کو ڈساؤں ہو
ہے وِش دھاری، تو اپنا وِش سب جگ کو دکھلاتا ہے
انسانوں کے مکھ کالوں کا زہر نظر نا آتا رے
آجا ناگ تو ہے شیش چڑھاؤں ۔ اپنے بھاگیہ کے دیپ جلاؤں
تو تو آج بنا میرا بھگوان ہے
تجھ سے زیادہ زہریلا...
آجا آجا رے ناگ تو ہے من میں بساؤں ۔ آجا آجا رے ناگ تن من...
جو ظلمی، جو انیائی، جو پاپی انیاچاری رے
اُسکے پاپ کو ڈنگ مار دے منی وا اے منی دھاری رے
ابلا کو بندھن سے چھڑا دے ایک پھونک سے جال اُڑا دے
تو تو آج بنا میرا مہمان ہے
آج تمہارے ہاتھ ستی کی آن ہے ستی کی آن ہے

نمبر ۴

چاہے رات برسات ہو آندھی ہو یا طوفان
تیرا ہرن نا مِل سکے گا مِٹے ستی کی آن
راہ سے دھرم کی ہٹانے والا کون

ستیوں کو ست سے ڈگانے والا کون
نام بھگوان کا مٹانے والا کون — ستیوں کو...
راہ میں گلال اُڑے، چاہے اُڑے دھول ہو
پاؤں میں چبھے رہے چاہے پھول چاہے شول ہو
ڈر سے ڈگر کی مُڑانے والا کون — ستیوں کو... راہ...
دیوی سے پجارن کی ہو جاہے جتنی دوری
بیچ ہو لگن تو رہے پوجا نا ادھوری
آرتی کا دیپ بجھانے والا کون — ستیوں کو... راہ...
سیا کا یہ ست ہے ساوتری کی شکتی
گوری کا یہ بل ہے، گائتری کی بھگتی
سادھنا ستی کی آج جائے نہیں خالی
آرادھنا کسی کی آج جائے نہیں ٹالی
بھاونا کے پھول ٹھکرانے والا کون — ستیوں کو... راہ...
نمبر ۵
من کا اندھیارا مٹا پھیلا امر پرکاش
نینوں کے درشن کئے بجھی ہردے کی پیاس
تن کے طنبورے میں دو سانسوں کے تار بولے
جے رادھے شیام شیام، جے سیا رام رام
اب تو اس تن کے مندر میں پربھو کا ہوا بسیرا
مگن ہوا من میرا چھوٹا جنم جنم کا پھیرا
من کی مرلیا میں سُر کا سنگار بولے — جے رادھے شیام
لگی لگن پیلا دھاری سے جگی رے جگمگ جیوتی
رام نام کا ہیرا پایا، شیام نام کی موتی، جگی رے ایسی جیوتی
پیاسی دو انکھیوں میں دو آنسوؤں کے تار بولے — جے...
تن کے طنبورے میں دو سانسوں کے تار بولے — جے...
نمبر ۶ — رنگ برنگے پھولوں کی جھومیں رے ڈالیاں

کالی کالی انکھیوں کی جھلکے رسے پیالیاں
تو پیار کا تار توڑ کہاں چلے رے
ایسی پیاری دنیا کو چھوڑ کہاں چلے رے

منا ڈے :۔ جیون ہے کاغذ کا ٹکڑا بوند پڑے گھل جاتا
مالی کا ان تن میرے من مالی میں پل جب تا
رنگ برنگے پھولوں کو توجائیں ڈال کے
کالی کالی انکھیوں کا دیپک اُجال کے
رادھا سنگ کانہا کا راس جہاں چلا رے
اس جھوٹی دنیا کو چھوڑ وہاں چلا رے — رنگ برنگے...

گیتا رائے :۔ جاؤ گے تو جانہ سکو گے، بیراگی چوری چوری
باہوں بند صن، پلکوں کا پہرہ جیون کی ہوگی ڈوری
چھم چھم چھم چھم چھنکے رے کانوں میں بالیاں
جگمگ جگمگ دمکے رے من میں دیوالیاں
تو پیار کا تار...۔ ایسی پیاری دنیا.... رنگ برنگے...

منا ڈے :۔ جس کا پریم پربھو سے لاگا۔ بھاگیہ ہے اس کا جاگا
جیکو روپ ملا ہے اسکا اس نے سب کچھ تیاگا
جھک جھک ہیں تو رام رس پیالیاں
شیام کے بھجن میں بجاؤں میں تو تالیاں
رادھا سنگ کانہا کا راس جہاں چلا رے
اس جھوٹی دنیا کو چھوڑ وہاں چلا رے — رنگ برنگے..

رفیع لتا

نمبر ۷

رفیع :۔ آتما کی یہ آواز ہے ۔ ذرا سامنے تو آؤ چھلیے
چھپ چھپ چھلنے میں کیا راز ہے ۔ یوں چھپ نہ سکے گا پرماتما
میری آتما کی آواز ہے

لتا :۔ ذرا سامنے تو آؤ چھلیے ۔ چھپ چھپ چھلنے.....
یوں چھپ نہ سکے گا پرماتما۔ میری آتما کی یہ آواز ہے

رفیع :- ہم تمہیں چاہیں، تم نہیں چاہو - ایسا کبھی نہ ہو سکتا
تمہارے بالک سے بچھڑ کے - سکھ سے کبھی نا ہو سکتا
ہمیں ڈرنے کی جگ میں کیا بات ہے - جب ہاتھ میں تمہارے میری لاج ہے
یوں چھپ نا سکے گا پرماتما - میری آتما کی ...... ذرا سامنے تو ....
لتا :- پریم کی ہے یہ آگ سجن جو اِدھر اُٹھے اور اُدھر لگے
پیار کا ہے یہ تار پیا جو اِدھر بجے اور اُدھر بجے
تیری پریت پہ بڑا ہمیں ناز ہے - میرے سر کا تو ہی سرتاج ہے
یوں چھپ ...... میری آتما کی ...... ذرا سامنے .....

نمبر ۸

باج رہی شہنائی، دیکھو باج رہی شہنائی - انگنا میں باج رہی شہنائی
یہ دنیا دیوانی، دیکھو کرتی ہے من مانی رے
جلنے نا پیر پرائی رے، پرائی رے پرائی - دیکھو باج رہی شہنائی
انگنا میں باج رہی شہنائی
سب سکھیاں میری مانگ سجائیں - ہم اسوون ہار پرو دگر رے
دنیا تو ہنستی ہے کھل کھل - اور ہیں جھر جھر روؤں رے
بن بھنور کلی مرجھائی - مرجھائی مرجھائی - دیکھو باج...
انگنا میں باج رہی شہنائی
سکھیاں میری مہندی سے رنگتی ہیں ہاتھ رے
وہ کیا جانے میرا ہے سہاگ نہیں ساتھ رے
میرے پیا نے سدھ بسرائی - بسرائی بسرائی
دیکھو باج رہی شہنائی - انگنا میں باج رہی شہنائی

نمبر ۹

گھنن گھنن گھن باجے مردنگ
رے جھنن جھنن جھن جھانجھر کے سنگ باجے رے چھم، چھایا ہے رنگ
دیکھو جمنا کے تٹ پہ جمی کے وٹ پہ - رے نٹ کھٹ نٹ کھٹ بنسی بجائے
چوری چوری چھپ رہی چوری گوپیوں کو بلائے

کوئی اِدھر سے آئے کوئی اُدھر سے آئے
کوئی گوری گوری گوری گوری گوری، کوئی کاری کاری کاری کاری کاری
کوئی سانوری سانوری چھوری۔ کوئی سانوری سانوری چھوری
بیچ بیچ میں سوہے رادھا موہن
جیسے چاند چکوری کہ چاند چکوری کہ چاند چکوری
شمشاد:۔ آئی موہن شام ملن کی بیلا۔ لاگا مدھوبن میں کیسا میلہ
رفیع:۔ ہو رادھا بھی ناچے، موہن بھی ناچے، ناچے رے گاؤں البیلا
کورس:۔ آئی موہن ملن کی بیلا
شمشاد:۔ کوئی بجائے جھانجھ جھما جھم۔ کوئی بجائے منجیرے
رفیع:۔ رادھا جی کے پگ میں جھانجر جھمک رہی دھیرے دھیرے
شمشاد:۔ ہو رادھا ہے نازک جیسے چنبیلی۔ موہن جیسے بیلا
رفیع:۔ آئی موہن ملن کی بیلا
کورس:۔ آئی موہن ملن کی بیلا
رفیع:۔ باج رہی ہے گوالنیوں کی پائلیا رے جھم جھنن
شمشاد:۔ اُوپر چمکے چاند پونم کا نیچے ناچے برندابن
کورس:۔ نیچے ناچے برنداہن ہو۔ نیچے ناچے برنداہن
رفیع:۔ ہو جمنی کے وٹ پہ کالی ندی تٹ پہ
لاگا ہے کیسا جھمیلا
شمشاد:۔ آئی موہن ملن کی بیلا
کورس:۔ آئی موہن ملن کی بیلا
لاگا مدھوبن میں کیسا میلہ
ہو رادھا بھی ناچے، موہن بھی ناچے
ناچے رے گاؤں البیلا
آئی موہن ملن کی بیلا

ختم شد